بسم اللہ الرحمن الرحیم

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

اخلاق کے بارے میں

مؤلّف: محمد شیخ

#عبداللہ #قرآن کا بشر

اشاعت کردہ آئی پی سی کینیڈا، 07 اپریل 2024

108

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا
کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔

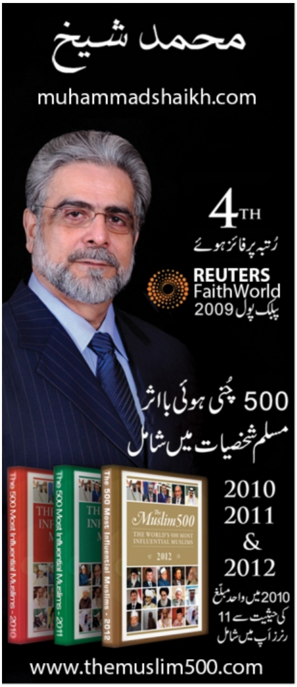

آپ کو دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں منتخب کیا جسکا انعقاد IPCI۔ ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر آپ کو سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔

سوشل میڈیا نیٹ ورک

- YouTube
- facebook
- App Store
- Google play
- Instagram
- tv
- androidtv
- Roku
- amazon fireTV
- NVIDIA SHIELD
- OTT PLAYER
- Podcasts
- TIKILIVE
- Mi Box
- jadoo
- Shava tv
- ZAAP TV
- wwiTV
- maaxTV
- RAVO
- CloudTV

عطیہ کریں

ٹائٹل: انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا،
7060 میک لافلین روڈ، مسی ساگا ONL5W1W7، کینیڈا

بنک کا نام: TD کینیڈا ٹرسٹ، برانچ نمبر: 1597 — اکاؤنٹ نمبر: 5042218
کینیڈا آئی پن: 026009593 — ٹرانزٹ نمبر: 15972
سوئفٹ کوڈ: TDOMCATTTOR — انسٹی ٹیوشن نمبر: 004
(امریکہ سے عطیہ دینے والوں کے لئے: ABA026009593)

IIPC
132 مین اسٹریٹ ساؤتھ، راک ووڈ،
اونٹاریو، N0B 2K0، کینیڈا،
1-800-867-0180

رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com
info@iipccanada.com

تعارفِ کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر مبنی ہوتا ہے۔اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرِّرِ محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جا سکے۔اس موضوع پر انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جا سکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست واحباب کو براہِ راست دینِ اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجیں۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں اُن کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسّلام

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL ISLAMIC PROPAGATION CENTRE CANADA

محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مُقرِّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستند اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصّبانہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر اُن کو سرٹیفیکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔

یہ ادارہ ۱۹۸۷ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔ جواب روک وڈ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآنِ کریم پر تحقیق، تدریس اور مذاہبِ عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔

اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام کر رہا ہے۔ عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔

مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہونگے۔

ہم تمام مکاتبِ فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیّا کرتے ہیں۔

ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوتِ اسلام کو عام کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ کرلیں۔ آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری

ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں

اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تا کہ ہم اُس کے دین کو عام کرسکیں۔

ہمارا نصبُ العین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چھُپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پسِ پُشت ڈال دیا اور اسے
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آلِ عمران ۳:۱۸۷)

پڑھ!

اپنے رب کے نام کے ساتھ

اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۲۳۷ آیات میں سے

صرف دو آیات

پس کیا وہ قرآن میں
تدبّر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء ۴:۸۲)

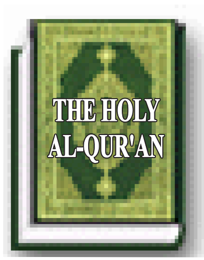

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنا دیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القمر ۵۴:۱۷)

* انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
* رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
* غافلوں کے لئے تنبیہ
* بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما
* شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
* مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین
* مایوس لوگوں کے لئے اُمّید

اخلاق/اخلاقیات

ا۔وہ اقدار، اصول، ضابطے اور انسانی طرزِ عمل جو صحیح اور غلط کی نشاندہی اور وضاحت کرتے ہیں۔

۲۔صحیح انسانی طرزِ عمل کے نظریات سے ہم آہنگی۔

علم الاخلاقیات

ا۔وہ سائنس یا نظم وضبط جو اچھی یا بری باتوں، اخلاقی فرض شناسی اور ذمہ داریوں سے تعلق رکھتی ہو۔

۲۔اخلاقی اقدار کا نظام۔

۳۔اخلاقی امور اور پہلوؤں کا مجموعہ۔

(میریم ویبسٹر ڈکشنری)

وَقَضٰى رَبُّكَ
اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ
وَبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا ؕ
اِمَّا يَبۡلُغَنَّ عِنۡدَكَ
الۡكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوۡ كِلٰهُمَا
فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنۡهَرۡهُمَا
وَقُلْ لَّهُمَا قَوۡلًا كَرِيۡمًا ﴿۲۳﴾

٢٣۔ اور تیرے رب نے پورا کر دیا کہ
تم کسی کی نوکری نہیں کرو گے سوائے اُسکے
اور والدین کے ساتھ احسان کرو گے۔
جس وقت دونوں میں سے کوئی ایک
یا دونوں بڑھاپے کو پہنچیں
پس اُن دونوں کو اُف تک نہ کہو
(یعنی بے عزتی / توہین کرنا
یا حقارت سے نیچا سمجھنا)
اور نہ ہی اُن دونوں کو جھڑکو،
اور اُن دونوں کیلئے کرم کیا ہوا قول کہو۔

وَاخۡفِضۡ لَهُمَا
جَنَاحَ الذُّلِّ
مِنَ الرَّحۡمَةِ
وَقُلْ رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا
كَمَا رَبَّيٰنِىۡ صَغِيۡرًا ؕ ﴿۲۴﴾

٢٤۔ اور اُنکے واسطے رحم سے پروں / اُڑان کو
نیچے رکھ اور کہہ اے میرے رب
اُن دونوں پر رحم کر
جیسے بچپن / چھوٹے پن میں
اُن دونوں نے میری پرورش کی۔

نکتہ

اولاد کا اپنے والدین کے ساتھ رویّہ۔

اِنَّ الۡمُبَذِّرِيۡنَ
كَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّيٰطِيۡنِ‌ؕ
وَكَانَ الشَّيۡطٰنُ
لِرَبِّهٖ كَفُوۡرًا ﴿۲۷﴾

۲۷۔ بیشک فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہیں۔
اور شیطان اپنے رب کا
کفر/انکار کرنے والا ہے۔

وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ
اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ
حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ‌ ۖ
وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ‌ ۚ
اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ
سوائے یہ کہ احسن طریقے کے ساتھ
یہاں تک کہ وہ اپنی شدید عمر کو پہنچے۔
اور عہد کو پورا کرو۔
بے شک عہد کے متعلق سوال کیا جائے گا۔

وَاَوۡفُوا الۡـكَيۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ
وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ‌ ؕ
ذٰ لِكَ خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور جب تم ناپتے ہو تو پورا ناپو
اور انصاف کے ساتھ سیدھے (ترازو سے)
تولو۔ وہ ہی بہتر اور احسن تاویل ہے۔

نکات

۱۔ فضول خرچ / پیسے کو غیر ضروری طور پر خرچ کرنا۔

۲۔ یتیموں کے مال کے قریب نہ جانا اور صحیح ناپ تول کرنا۔

وَلَا تَاۡكُلُوۡٓا
اَمۡوَالَـكُمۡ بَيۡنَكُمۡ بِالۡبَاطِلِ
وَتُدۡلُوۡا بِهَآ اِلَى الۡحُـکَّامِ
لِتَاۡكُلُوۡا فَرِيۡقًا
مِّنۡ اَمۡوَالِ النَّاسِ بِالۡاِثۡمِ
وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾

۱۸۸۔ اور آپس میں ایک دوسرے کے
اموال باطل/ناحق طریقے سے نہ کھاؤ
اور نہ ہی ان (اموال) کو حکّام کی طرف
پہنچاؤ تاکہ تم میں سے ایک گروہ
لوگوں کے مال میں سے
گناہ کے ساتھ کھائے اور تم علم رکھتے ہو۔

نکتہ

۱۔ رشوت نہیں دینی چاہیئے۔

اَلنِّسَآء ٤

النساء ۴

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
لَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَـكُمۡ بَيۡنَكُمۡ بِالۡبَاطِلِ
اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ تِجَارَةً
عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡكُمۡ‌ ۚ
وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ‌ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمۡ رَحِيۡمًا ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو،
آپس میں ایک دوسرے کے
اموال باطل /ناحق طریقے سے نہ کھایا کرو،
سوائے یہ کہ تم آپس میں
رضامندی کے تجارت کرو،
اور تم اپنے نفسوں /نفسیات کو قتل نہ کرو۔
بے شک اللہ تم سب پر رحم کرنے والا ہے۔

اَلۡمَآئِدَة ٥

المائدة ۵

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ
فَاقۡطَعُوۡۤا اَيۡدِيَهُمَا جَزَآءًۢ
بِمَا كَسَبَا نَـكَالًا مِّنَ اللّٰهِ‌ ؕ
وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور چور مرد اور چور عورت ان دونوں
کے ہاتھ قطع /کاٹ دو، یہ اللہ کی طرف سے
مثالی سزا ہے جو ان دونوں نے کمایا۔
اور اللہ زبردست، حکمت والا ہے۔

فَمَنۡ تَابَ مِنۡۢ بَعۡدِ
ظُلۡمِهٖ وَاَصۡلَحَ
فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوۡبُ عَلَيۡهِ‌ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ پس جس نے ظلم کے بعد توبہ کر لی،
اور صحیح کر لیا، پس بے شک اللہ اس پر لوٹے گا۔
بے شک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

نکتہ

۱۔ چور کے ہاتھ کاٹنے کی سزا ہے۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ
امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ
تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ
قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ
اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾

٣٠۔ اور شہر میں عورتوں نے کہا کہ عزیز کی بیوی
اپنے جوان (یعنی یوسفؑ) کو اس کے نفس
کیلئے کھوج لگانا چاہتی ہے۔
تحقیق اُس (یوسفؑ) نے اُس کو
محبت میں لبھالیا ہے۔
بیشک ہم اُس (یعنی عزیز کی بیوی) کو ضرور
کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ
أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ
وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً
وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ
مِنْهُنَّ سِكِّينًا
وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ
فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ
وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ
وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا ۖ
إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿٣١﴾

۳۱۔ پس جب اُس نے عورتوں کی چالیں سنیں
تو انہیں بُلوا بھیجا اور اُن کے لئے
صوفوں کا اہتمام کیا اور اُن میں سے
ہر ایک کو ایک چُھری دی (یعنی عزیز مصر کی
بیوی نے خفیہ طریقے سے شکست دینے
کیلئے کوشش کی) اور اُس نے
(یوسفؑ سے) کہا کہ اُن کے سامنے آؤ
پھر جب اُن عورتوں نے
اُس (یعنی یوسفؑ) کو دیکھا
تو اُن کو بڑا کر دیا اور اُنھوں نے
اپنے ہاتھ کاٹ لئے (یعنی ندامت میں
اِس بات سے جو انھوں نے
یوسفؑ کے بارے میں اُن کو دیکھنے سے
پہلے کہی تھی کہ یوسفؑ نے عزیز کی بیوی کو
اپنی محبت میں لبھا رکھا ہے)
اور انہوں نے کہا ہمیں اللہ کیلئے
منع ہے یہ بشر نہیں ہے۔
یہ تو ایک کرم والا فرشتہ ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ
إِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ
عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ
قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا
عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ
قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ
الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ز
اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ
وَاِنَّهٗ لَمِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ﴿٥١﴾

٥١۔ اُس (یعنی مصر کے بادشاہ) نے
(اُن عورتوں) سے کہا تمہارا کیا ارادہ تھا
جب تم نے یوسفؑ کے نفس کے بارے میں
کھوج کرنی چاہی تھی۔
اُن (سب عورتوں) نے کہا
ہمیں اللہ کیلئے منع ہے
ہم نے اُس میں کوئی بُرائی نہیں پائی۔
عزیز کی بیوی نے کہا اب
سچ سامنے آ گیا ہے،
میں نے اُس کے نفس کے بارے
میں کھوج کرنی چاہی تھی،
بیشک ضرور وہ سچوں میں سے تھا۔

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ
نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ
اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ
خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور تم اپنی اولاد کو
تنگ دستی کے خوف سے قتل نہ کرو۔
ہم اُنہیں بھی رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔
بے شک اُن کا قتل بڑی خطا رغلطی ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى
اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ
وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور تم زِنا کے قریب مت جاؤ
بیشک وہ فاحشہ ہے۔
اور بُرائی کا راستہ ہے۔

نکات

۱۔اولاد کو غربت کے خوف سے قتل نہیں کرنا چاہیئے۔

۲۔زناہ کے قریب نہیں جانا چاہیئے۔

وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِیۡ
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَقِّ ؕ
وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا
فَقَدۡ جَعَلۡنَا
لِوَلِیِّهٖ سُلۡطٰنًا
فَلَا یُسۡرِفۡ فِّی الۡقَتۡلِ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور تم نفس کو قتل نہ کرو جس کو اللہ نے
حرام کیا ہے سوائے حق کے ساتھ۔
اور جو مظلوم قتل کیا گیا پس تحقیق ہم نے
اُس کے ولی/سرپرست کو
سلطان/اختیار والا بنایا
پس وہ قتل میں اسراف/زیادتی نہ کرے۔
بے شک وہ مدد کیا ہوا ہے۔

نکتہ

۱۔ کسی کو قتل کرنا حرام ہے۔

وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ
يٰقَوۡمِ اِنَّكُمۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ
بِاتِّخَاذِكُمُ الۡعِجۡلَ
فَتُوۡبُوۡۤا اِلٰى بَارِٮِٕكُمۡ
فَاقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ
ذٰ لِكُمۡ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ عِنۡدَ بَارِٮِٕكُمۡ ؕ
فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ ؕ
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۵۴﴾

۵۴۔اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا
اے میری قوم بیشک تم نے اپنے
نفسوں رنفسیات پر ظلم کیا ہے
اسکے ساتھ جو تم نے جلد بازی کو پکڑا۔
پس تم اپنے بری الذمہ کرنے والے
کی طرف لوٹو پھر اپنے
نفسوں رنفسیات کو قتل کرو۔
وہ تمہارے بری الذمہ کرنے والے کے
نزدیک تمہارے لئے بہتر ہے۔
پس وہ اُن پر لوٹا۔
بیشک وہ لوٹنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَآ
اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ
وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ
وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ
وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ
وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ
وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ؕ
فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور ہم نے اس (تورات/قانون) میں
اُن کے اوپر لکھ دیا یہ کہ نفس کے ساتھ نفس
اور آنکھ کے ساتھ آنکھ
اور ناک کے ساتھ ناک
اور کان کے ساتھ کان
اور دانت کے ساتھ دانت
اور زخموں کا قصاص/تعلق ہے۔
(یعنی جسمانی اور نفسیاتی زخم)
پس جو کوئی اس کے ساتھ صدقہ کرے گا
پس وہی اس کے لئے کفّارہ ہوگا
(یعنی اپنے کو صحیح کرنا ہوگا)
اور جو اس کے ساتھ حکم نہیں کرتے
جو اللہ نے نازل کیا پس وہی ظالم ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
كُتِبَ عَلَيۡكُمُ الۡقِصَاصُ
فِى الۡقَتۡلٰى ؕ
اَلۡحُرُّ بِالۡحُرِّ وَالۡعَبۡدُ بِالۡعَبۡدِ
وَالۡاُنۡثٰى بِالۡاُنۡثٰى ؕ
فَمَنۡ عُفِىَ لَهٗ مِنۡ اَخِيۡهِ شَىۡءٌ
فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ
وَاَدَآءٌ اِلَيۡهِ بِاِحۡسَانٍ ؕ
ذٰلِكَ تَخۡفِيۡفٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَرَحۡمَةٌ ؕ
فَمَنِ اعۡتَدٰى بَعۡدَ ذٰلِكَ
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۷۸﴾

۱۷۸۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
تم پر قتل میں قصاص/تعلق لکھ دیا،
اس طرح کہ آزاد کے ساتھ آزاد،
اور نوکر کے ساتھ نوکر،
اور مؤنث کے ساتھ مؤنث ۔
پس جس (قاتل) کو اپنے (مقتول مومن) بھائی
کی طرف سے کچھ معافی دی جائے پس وہ
معروف/جانے پہچانے کے ساتھ اتباع کرے،
اور احسان کے ساتھ اس کا معاوضہ دے ۔
یہ تمہارے رب کی طرف سے
تخفیف رعایت (کمی) اور رحمت ہے۔
پس جو اس کے بعد حد سے بڑھا،
پس اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَكُمۡ فِى الۡقِصَاصِ حَيٰوةٌ
يّٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾

۱۷۹۔ اور اے صاحبان عقل/دانش مندوں
قصاص/تعلق میں تمہارے لئے زندگی ہے،
تا کہ تم تقوٰی/حفاظت اختیار کرو۔

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡخَمۡرِ وَالۡمَيۡسِرِؕ
قُلۡ فِيۡهِمَآ اِثۡمٌ كَبِيۡرٌ
وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ
وَاِثۡمُهُمَآ اَكۡبَرُ مِنۡ نَّفۡعِهِمَاؕ
وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ
قُلِ الۡعَفۡوَؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمۡ تَتَفَكَّرُوۡنَ ۝٢١٩

۲۱۹۔ وہ تجھ سے نشہ آور چیزوں اور جوئے
کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔
کہہ دے اس میں بڑا گناہ ہے
اور لوگوں کے لئے کچھ نفع بھی ہے،
مگر ان کے نفع سے ان کا گناہ
بہت زیادہ ہے، اور وہ تجھ سے سوال
کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں،
کہہ دے معاف کرو۔
اسی طرح اللہ تمہارے لئے
آیات /نشانیوں کی وضاحت کرتا ہے
شاید کہ تم غور کرو۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ
رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ
وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ
مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا
وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٣٣

٣٣۔ کہہ دے میرے رب نے حرام کیا ہے
فواحش کو جو اُس میں سے ظاہر ہو
یا چُھپی ہوئی ہو، اور گناہ کو،
اور بغیر حق کے سرکشی کو،
اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شرک کرو
جس کا اللہ نے اس کے ساتھ
کوئی اختیار نازل نہیں کیا
اور تم اللہ پر وہ بات کہو
جس کا تمہیں علم نہیں ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ
حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا
وَتُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔اے وہ لوگوں جو ایمان لائے!
تم اپنے گھروں کے علاوہ گھروں میں داخل نہیں ہو
یہاں تک کہ تم مانوس ہو۔
اور تم اس کے اہل کے اوپر سلام کہو۔
یہ تمہارے لئے بہتر ہے تا کہ تم یاد رکھو۔

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَاۤ اَحَدًا
فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ
وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨﴾

۲۸۔پس اگر تم اُس میں کسی ایک کو نہیں پاؤ
تو اُس میں داخل نہ ہو
یہاں تک کہ تمہیں اجازت دی گئی ہو۔
اور اگر تمہارے لئے کہا جائے لوٹ جاؤ
تو لوٹ جاؤ وہ تمہارے لئے
زیادہ تزکیہ/جواز ہے۔
اور اللہ جانتا ہے اس کو جو تم عمل کرتے ہو۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ
وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ
ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ
مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ
وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ
مِّنَ الظَّهِيْرَةِ
وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۚ قف
ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ
وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ
طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾

۵۸۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے!
تم سے وہ لوگ جو تمہارے داہنے کی
ملکیت ہیں اور تم میں سے وہ جو
سن بلوغت کو نہیں پہنچے تین بار/مرتبہ
تم سے اجازت لیں،
فجر کی نماز سے پہلے اور اس وقت
جب تم دوپہر کو اپنے کپڑے اتار دیتے ہو
اور عشاء کی نماز کے بعد،
تمہارے لئے شرم گاہ کے تین اوقات ہیں۔
تمہارے اوپر اور اُن کے اوپر
اِن (اوقات) کے بعد گناہ نہیں ہے
(کہ اجازت لیں)۔تمہارے گرد گھومیں
بعض تمہارے بعض کے۔اسی طرح اللہ
تمہارے لئے آیات/نشانیوں کی
وضاحت کرتا ہے
اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیْ
لَا یَرْجُوْنَ نِكَاحًا
فَلَیْسَ عَلَیْهِنَّ جُنَاحٌ
اَنْ یَّضَعْنَ ثِیَابَهُنَّ
غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِیْنَةٍ ؕ
وَاَنْ یَّسْتَعْفِفْنَ خَیْرٌ لَّهُنَّ ؕ
وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿٦٠﴾

٦٠۔ اور عورتوں کے قاعدوں میں سے ہے
وہ (بیویاں) جو نکاح / جنسی تعلق کی
امید نہیں رکھتیں
پس ہرگز اُن (عورتوں) پر گناہ نہیں
کہ وہ (عورتیں) اپنے کپڑے اتار دیں
(یعنی جنسی تعلق کے تین اوقات میں)
علاوہ اس کے وہ بناؤ سنگھار کی ہوئی ہوں
زینت کے ساتھ اور یہ کہ
وہ پاکدامن / باز رہیں بہتر ہے اُن کے لئے۔
اور اللہ سننے والا، علم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا
اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ
فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٦﴾

٦۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
اگر تمہارے پاس کوئی فاسق / آزاد خیال
کسی خبر کے ساتھ آئے
پس تم وضاحت حاصل کر لو
یہ کہ تم قوم کو جہالت کے ساتھ (خبر) پہنچا دو
پھر تم صبح اپنے کیے پر
ندامت کرنے والے ہو جاؤ۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٠﴾

۱۰۔ بیشک ایمان والے بھائی ہیں
پس بھائیوں کے درمیان
اصلاح / صحیح کر دیا کرو
اور اللہ سے تقویٰ / حفاظت کرو
تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ
فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا
عَلَى الْاُخْرٰى
فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ
حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ
فَاِنْ فَآءَتْ
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ
وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٩

۹۔ اور اگر ایمان والوں کے دو گروہ
آپس میں لڑ پڑیں
تو ان کے درمیان اصلاح / صحیح کرادو۔
پھر اگر ان دونوں میں سے ایک (فریق)
دوسرے پر زیادتی کرے
تو اس زیادتی کرنے والے سے لڑو۔
یہاں تک کہ وہ اللہ کے امر / حکم کی طرف
لوٹے پس اگر وہ لوٹے
پھر ان دونوں کے درمیان
عدل / برابری کے ساتھ
اصلاح / صحیح کرادو اور انصاف کرو۔
بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے
محبت رکھتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ
عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ
وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ
عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ
خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ
وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ
وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۗ
بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ
وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١١﴾

۱۱۔ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو تم میں سے
ایک گروہ دوسرے گروہ کی ہنسی نہ اڑائے۔
شاید کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔
اور نہ ہی عورتیں عورتوں کو مذاق اڑائیں۔
شاید کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔
اور نہ ہی اپنے نفس/نفسیات کو نظرانداز کرو۔
اور نہ ہی ایک دوسرے کو
بُرے القاب سے پکارو۔
ایمان لانے کے بعد تو گناہ کا نام
لگنا بہت بُرا ہے۔
اور جو کوئی توبہ نہیں کرے گا
پس وہ ہی لوگ ظالم ہیں۔

نفس کو نظرانداز کرنے کے معنی

کسی بھی ضروری عمل کرنے کو نظرانداز کرنا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫
اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ
وَّلَا تَجَسَّسُوْا
وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ
اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ
اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا
فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾

۱۲۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
کثرت سے گمان کرنے سے اجتناب کرو
بے شک بعض گمان گناہ ہیں۔
اور جاسوسی نہ کرو
اور نہیں بعض تمہارے بعض کی غیبت کریں۔
کیا تم میں سے کوئی ایک پسند کرے گا کہ
وہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے
پس تم اس سے کراہت کرو گے
اور اللہ سے تقویٰ / حفاظت اختیار کرو۔
بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا،
رحم کرنے والا ہے۔

اَلْبَقَرَة ۲

البقرۃ ۲

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ
وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَي الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔اور صبر اور صلوٰۃ/نماز سے مدد چاہو
اور بیشک وہ بڑی بات ہے
سوائے خشوع/عاجزی
کرنے والوں کے اوپر۔

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ
وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔وہ لوگ اپنے رب سے ملاقات کا
گمان رکھتے ہیں اور بیشک وہ
اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔

اَلْاِسْرَاۗء ۱۷

الاسراء ۱۷

وَلَا تَقْفُ
مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ
اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ
كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْــــُٔوْلًا ﴿٣٦﴾

۳۶۔اور تم ہم قافیہ نہ ہو جاؤ جس کا تمہیں
اس کا ہرگز علم نہیں ہے (یعنی دوسرے
شخص کے عقیدے یا بات سے متّفق ہونا) ۔
بے شک سماعت اور بصارت اور دل
ہر ایک کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

اَلْاَحْزَاب ٣٣

الاحزاب ۳۳

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ﴿۷۰﴾

۷۰۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو،
اللہ سے تقوٰی/حفاظت اختیار کرو
اور سیدھی/ٹھیک بات کہو۔

اَلْحَاۗقَّة ٦٩

الحاقہ ٦٩

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۙ﴿۳۸﴾

۳۸۔ پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں اس کی
جو تم بصارت رکھتے ہو۔

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۙ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور جو تم بصارت نہیں رکھتے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۚۙ﴿۴۰﴾

۴۰۔ بے شک یہ ضرور رسول کریم کا
قول/کہاوت ہے۔

وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ
قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور یہ شاعر کے قول/کہاوت کے ساتھ نہیں ہے
تھوڑا ہی ہے جو تم ایمان لاتے ہو۔

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور یہ کہانی سنانے والے کے قول/کہاوت
کے ساتھ نہیں ہے۔
تھوڑا ہی ہے جو تم ذکر/یاد کرتے ہو۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ
اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ
اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ پس کیا وہ قول / کہاوت پر تدبر نہیں کرتے
یا اُن کے پاس آیا ہے
جو اُن سے پہلے کے آباء کے پاس نہیں آیا تھا۔

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ
فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ یا وہ اپنے رسول کو نہیں پہچانتے
پس وہ اس کے لئے بہروپئے بنے ہوئے ہیں۔

القرآن کیا کہتا ھے

محمد شیخ کے بارے میں

01۔محمد شیخ کا انٹرویو ریحان اللہ والا
کے ساتھ (2011)(انگریزی)

02۔احمد دیدات کی عالمی طالبعلموں کو دعوۃ ٹریننگ
IPCI ڈربن، ساؤتھ افریقہ (1988)(انگریزی)

03۔محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کا سفر (2010)

04۔محمد شیخ پر قاتلانہ حملہ (2005)

05۔محمد شیخ کا جبلِ نور کا سفر (2006)

06۔حج (2006)

07۔عمرہ (2006)

08۔ختم القرآن کی دعا (2005۔جاری)

مکالمے

11۔محمد شیخ کا اسرائیلی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)

12۔محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)

13۔محمد شیخ کا پرویزی پیروکاروں سے مکالمہ (2013)

14۔محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013)(انگریزی)

15۔محمد شیخ اور پادری جیفری رائٹ
کے درمیان مکالمہ (2013)(انگریزی)

16۔محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013)(انگریزی)

17۔محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013)(انگریزی)

18۔محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ
(2013)(انگریزی)

19۔محمد شیخ کا مفتی عبدالباقی سے مکالمہ (2016)

20۔محمد شیخ کی دبئی کے لوگوں کو دعوت (2018)(انگریزی)

اپنے خدا کو پہچانو

21۔آلہہ اور اللہ (2011)

22۔ابلیس/شیطان (2004)

چنی ہوئی شخصیات

23۔ابراہیمؑ کا خواب (2011)

24۔موسیٰؑ کی کتاب (2011)

25۔مریمؑ (2009)

26۔کیا مریمؑ المسیح عیسیٰؑ کی واحد والدین
میں سے ہیں (2013)(انگریزی)

27۔المسیح عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ (2006)

28۔المسیح عیسیٰؑ کی زندگی اور موت کی پیشنگوئیاں
(2013)(انگریزی)

29۔محمد ﷺ (2002)

30۔موسیٰؑ کا پہاڑ (2017)

اللہ کی کتاب

31۔الکتاب (2011)

32۔القرآن (1991،2008)

33۔اللہ کی کتاب (2017)(انگریزی)

34۔کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟

35۔تورات اور انجیل (2007،2011)

36۔زبور (2008)

37۔حدیث (2005)

38۔سنّت (2004)

39۔الحکمۃ (2008)

مقرِّر : محمد شیخ

40-روح (2008)

41-زبانیں (2008)

42-ہدایت (2010)

اپنی پہچان

51-مسلم (1991،2004)

52-اہل کتاب (2006)

53-بنی اسرائیل (2003،2011)

54-اولیاء (2011)

55-خلیفہ (2013)

56-امام (2013)

57-فرقے

58-منافق

59-یہود اور نصاریٰ (2008)

60-اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھریلو زندگی

61-حجاب(2011)

62-نکاح(2009)

63-میاں اور بیوی کے تعلقات(2011)

64-فاحشہ(2008)

65-طلاق(2009)

66-والدین اور بچّوں کے تعلقات(2010)

مال کا استعمال

71-صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72-رِبا (2006)

73-وراثت

ایمان کی سمت

81-اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر) (1991)(انگریزی)

82-اسلام (2004)

83-ابراہیم کا مذہب (2010)

84-صراطِ مستقیم (2013)

85-شفاعت (2010)

86-کعبہ اور قبلہ (2007)

87-مساجد (2013)

88-صلوٰۃ/نماز (2011)

89-محترم مہینے (2006)

90-صوم/روزہ (2008)

91-عمرہ اور حج (2013)

92-اُمُّ القُریٰ/بستیوں کی ماں (2019)

احکام والی آیات سے اپنے اوپر حکومت

101-جہاد (2006)

102-قتل (2005)

103-نفسیاتی قتل (2010)

104-دہشت گردی (2006)

105-حرب/جنگ (2006)

106-قصاص (2012)

107-نفسیاتی زخموں کی تسلّی (2012)

108-اخلاق

آئی آئی پی سی CANADA ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرورتمندوں، غریبوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں مصروفِ عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ ملائیں اور انصار اللہ/اللہ کے مددگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعوۃ مہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)

ابھی عطیہ کریں

www.iipccanada.com/donate/